218119-کیا میت کیلئے یہ دعا کرنا جائز ہے "اللہ تیری تربت پر رحمت فرمائے "؟

سوال

سوال : کچھ لوگ فوت شدہ کیلئے کہتے ہیں : "اللہ تیری تربت پر رحمت فرمائے "اور مدفون شخص سے کنایہ کرتے ہوئے قبر کا لفظ بولتے ہیں، تو کیا یہ جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

جس وقت کسی میت کا ذکر کیا جائے تو اس وقت "اللہ تعالی اس پر رحم فرمائے "یا "اللہ
اسے بخش دے "جیسے دعائیہ کلمات کہنا درست ہے ۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز جنازہ میں میت کیلئے یہی دعا تھی :
(اللَّهُمَّ
اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ) یا
اللہ!اسے بخش دے، اس پر رحم فرما، اسے عافیت سے نواز، اور اسے معاف کر دے ۔ مسلم :
(963)

اور صحیح بخاری (1186) میں ہے کہ :
"جب عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو ان کے بارے میں ام علاء انصاری رضی
اللہ عنہا نے کہا تھا : "ابو سائب [عثمان بن مظعون کی کنیت]!اللہ تعالی تم پر رحم
کرے"

یہ بات تو سب اچھی طرح جانتے ہیں اس کے بارے میں دلائل دینے کی بھی ضرورت نہیں ہے ۔

اور یہ بات بھی سب کے علم میں ہے کہ لوگوں کو مرنے کے بعد قبروں میں
دفنایا جاتا ہے، جہاں انکے جسم تحلیل ہو کر بوسیدہ اور مٹی ہو جاتے ہیں، اسی وجہ سے
اللہ تعالی نے قرآن مجید میں مشرکین کا عقیدہ انکارِ حیات بعد الممات کا ذکر کیا
ہے، کہ مٹی ہونے کے بعد دوبارہ کیسے زندہ ہو سکتے ہیں، فرمانِ باری تعالی ہے :
(
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاؤُنَا
أَئِنَّا لَمُخْرَجُونَ

)

ترجمہ : اور کافر کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے آباؤاجداد مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہمیں دوبارہ نکالا جائے گا!؟ ۔ النمل/67

چنانچہ

"اللہ تیری تربت پر رحمت فرمائے" اگر یہ جملہ دعا کرنے والا شخص اس نیت سے کہہ رہا ہے کہ میت کا جسم مٹی میں تحلیل ہوگیا ہے، تو یہ میت کیلئے رحمت کی دعا ہے، جو کہ جائز ہے، اس میں کوئی حرج والی بات نہیں ہے۔

اور اگر "تربت" سے مراد وہ مٹی ہے جس میں میت کو دفنایا گیا ہے، تو یہ دعا درست نہیں ہے، کیونکہ مٹی کیلئے مغفرت وغیرہ کی دعا نہیں کیجاتی۔

لہذا بہتر یہی ہے کہ ان الفاظ کو بالکل چھوڑ دینا چاہئے کیونکہ اس میں ابہام، اور شبہ پایا جاتا ہے، اور ان الفاظ کیساتھ دعا مانگی جائے جس میں کوئی شبہ اور اشکال نہ ہو۔

واللہ اعلم.